Regd. No. L5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ٹیلیفون نمبر ۳۰۷۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ

عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل لاہور

تار کا پتہ :- ڈیلی الفضل لاہور

فی پرچہ ۲ آنہ

255

یوم :- پنجشنبہ

۱۵ محرم الحرام ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۳/۸ | ۱۶ تبوک ۱۳۳۳ ہش ★ ۱۶ ستمبر ۱۹۵۴ء | نمبر ۱۵۲

ہندوستانی مسلمانوں کے خلاف بلوؤں کی تحقیقات کرائی جائے

آل انڈیا مسلم لیگ کے صدر کا مطالبہ

علی گڑھ ۱۵ ستمبر۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے صدر مسٹر محمد اسمٰعیل نے حکومت ہندوستان پر زور دیا ہے کہ حال ہی میں مسلمانوں کے خلاف جو بلوے ہوئے ہیں ان کی عدالتی تحقیقات کرائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کے دلوں سے ڈر اور خوف دور کرنے اور اس قسم کے افسوسناک واقعات دور کرنے کے لئے مؤثر اور ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے۔ آپ نے کہا معلوم ہوتا ہے کہ حیدرآباد میں پاکستانی جھنڈے لہرانے کے واقعات سوچی سمجھی سکیم کے ماتحت رونما ہوئے ہیں۔ ان کا مقصد یہ ہے کہ مسلمانوں کو جان بوجھ کر نقصان پہنچایا جائے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت

لاہور ۱۵ ستمبر۔ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ضعف ہے اور ابھی طبیعت صاف نہیں ہوئی احباب اپنے پیارے امام کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ کی صحت

لاہور ۱۵ ستمبر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضرت میاں صاحب کی عام طبیعت اچھی ہے البتہ کل سے پاؤں کے انگوٹھے میں نقرس کی تکلیف شروع ہو گئی۔ جس سے ورم بھی ہو گیا ہے اور کافی تکلیف ہے

احباب حضرت میاں صاحب کی کامل صحت یابی کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

علاقائی ذیلی وفاق تمام یونٹوں کے متفقہ فیصلہ سے ہی بن سکتا ہے (محمد علی)

دستور ساز اسمبلی میں مرکز اور صوبوں کے درمیان اختیارات کی تقسیم کے مسئلہ پر بحث شروع ہو گئی

کراچی ۱۵ ستمبر۔ آج نئے دستور کے تحت مرکز اور صوبوں کے درمیان اختیارات کی تقسیم کے متعلق دستور ساز اسمبلی میں بحث شروع ہو گئی۔ بنیادی اصولوں کی کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق مرکزی اور صوبائی امور کی تین فہرستیں بنائی گئی ہیں۔ پہلی وفاقی امور کی فہرست۔ اس فہرست میں وہ امور شامل کئے گئے ہیں۔ جن کی تمام تر ذمہ داری وفاقی حکومت کے سر ہو گی۔ دوسری صوبائی امور کی فہرست اس میں وہ امور درج ہیں۔ جو صوبوں کے تحت ہونگے۔ تیسری مشترکہ امور کی فہرست اس میں وہ امور شامل ہیں۔ جو وفاقی حکومت اور صوبوں دونوں کے زیر انتظام رہیں گے۔

کل اور پرسوں مسلم لیگ پارلیمانی پارٹی نے اپنے جلسوں میں ان کو آخری شکل دی تھی۔

وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی اور مشترکہ فہرست میں کوئی ردوبدل ممکن نہیں ہے۔ البتہ ممکن ہے کہ وفاقی فہرست میں ترمیم کی جائے۔ یہ اس صورت میں ہو سکے گا جبکہ علاقائی ذیلی وفاق کے سوال پر تمام یونٹوں میں مکمل اتفاق ہو جائے۔ اس صورت میں دس امور علاقائی ذیلی وفاق کو منتقل کر دیئے جائیں گے لیکن یہ سوال یونٹوں کو خود طے کرنا ہوگا۔ اور تمام یونٹوں کے متفقہ فیصلہ کے بعد ہی علاقائی ذیلی وفاق کا قیام ممکن ہوگا۔ مسٹر محمد علی نے کہا کہ یہ سوال بہت اہم ہے اور ہم محسوس کرتے ہیں کہ اس سوال کا تھوڑے سے وقت میں فیصلہ نہیں ہو سکتا تاہم ہمارا ارادہ ہے کہ اس سال کے آخر تک آئین مکمل کر لیا جائے اس لئے ہفتہ عشرہ کے اندر اندر بنیادی اصولوں کی کمیٹی کو آخری شکل دیدی جائے گی اسکے بعد کچھ دنوں کے لئے دستور ساز اسمبلی کو ملتوی کر دیا جائے گا اس عرصہ میں دستور کا مسودہ تیار کیا جائے گا بعد میں اسمبلی دستوری بل منظور کرے گی۔ اسی خیال سے یہ فیصلہ کیا گیا کہ وفاق اور یونٹوں کے درمیان اختیارات کی تقسیم کو عارضی طور پر مکمل کر لیا جائے اگر علاقائی ذیلی وفاق کا فیصلہ ہو گیا۔ تو وفاقی فہرست سے کچھ امور ذیلی وفاق کو دے دیئے جائیں گے۔

بحرالکاہل میں امریکہ نے زبردست فوجی طاقت جمع کرنی شروع کر دی

واشنگٹن ۱۵ ستمبر۔ رائٹر نے واشنگٹن سے خبر دی ہے کہ امریکہ نے بحرالکاہل کے علاقے میں ہنگامی حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے زبردست فوجی طاقت جمع کر لی ہے۔ اب بحرالکاہل کے علاقے میں امریکہ کے پندرہ طیارہ بردار جہاز اور ایک سو پچپن تباہ کن جہاز اور سات آبدوز کشتیاں موجود ہیں۔ چار ہفتے کے اندر اندر ایک طیارہ بردار جہاز اور سولہ تباہ کن جہاز بحر اوقیانوس سے بحرالکاہل میں منتقل کر دیئے جائیں گے

کومنتانگ کی چین کی بحری چوکیوں پر گولہ باری

تائیپہ ۱۵ ستمبر کومنتانگ کے بحری اور ہوائی جہازوں نے آج پھر جزیرہ ایموئے کے قریب چین کی بحری چوکیوں پر گولہ باری کی۔

عالمی بنک کے نمائندوں کی وزیر خزانہ و خوراک سے بات چیت

کراچی ۱۵ ستمبر۔ ہندوستان اور پاکستان کے نہری پانی کے جھگڑے کے تصفیہ کے لئے عالمی بنک کے نمائندوں نے آج وزیر خزانہ چوہدری محمد علی اور وزیر خوراک خان عبدالقیوم خان سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں دریائے ستلج کے پانی کی تقسیم کے عارضی انتظامات کے متعلق بات چیت کی گئی عالمی بنک کا وفد جمعہ کو واشنگٹن روانہ ہو رہا ہے۔ جہاں نئی دہلی اور کراچی کی بات چیت کی روشنی میں ہندوستان پاکستان اور عالمی بنک کے نمائندوں کی ایک کانفرنس منعقد کی جائے گی۔ اب یہ امر یقینی ہے کہ یہ کانفرنس یکم اکتوبر کو شروع نہیں ہو گی۔ بلکہ بعد میں شروع ہو گی۔

چین کی عوامی جمہوری کانگرس کا پہلا اجلاس

پیکن ۱۵ ستمبر۔ آج چین کی عوامی جمہوری کانگرس کا پہلا اجلاس ہوا۔ چینی جمہوریہ کے صدر ماؤزے تنگ نے صدارت کی۔ اجلاس میں ایک ہزار سے زیادہ مندوب شریک ہوئے۔

جاپان کو کولمبو منصوبہ میں شریک کیا جائیگا

ٹوکیو ۱۵ ستمبر۔ رائٹر نے ٹوکیو سے خبر دی ہے کہ جاپان نے کولمبو منصوبہ میں شریک ہونے کی دعوت پر غور کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

جاپان میں سیلاب سے تریسٹھ آدمی ہلاک

ٹوکیو ۱۵ ستمبر۔ جاپان کے انتہائی جنوبی حصہ میں پیر اور منگل کو جو ہولناک طوفان آیا تھا۔ اس میں اب تک تریسٹھ آدمی ہلاک ہو چکے ہیں۔ زخمیوں کی تعداد دو ہزار ہے۔ ۶۶ چھ ہتر آدمی لاپتہ ہیں۔

پاکستانی وفد روس جائے گا

کراچی ۱۵ ستمبر حکومت روس کی دعوت پر آٹھ آدمیوں کا ایک وفد اگلے مہینے روس جا رہا ہے یہ وفد روس کے اقتصادی حالات اور صنعتی ترقی کا مطالعہ کرے گا۔

لندن کے بنک میں حیدرآباد کی رقم ہندوستانی ہائی کمشنر نے وصول کر لی

لندن ۱۵ ستمبر ریاست حیدرآباد پر حملہ کے وقت لندن کے ایک بنک میں ریاست کی جو رقم جمع تھی وہ ہندوستانی ہائی کمشنر مقیم لندن نے وصول کر لی ہے

ہندوستان کے وزیر خزانہ پاکستان کے وزیر خزانہ سے ملیں گے

نئی دہلی ۱۵ ستمبر۔ ہندوستان کے وزیر خزانہ مسٹر چنتامنی دیش مکھ نے کہا ہے کہ میں اس ماہ واشنگٹن میں پاکستان کے وزیر خزانہ سے ملاقات کروں گا۔ اور یہ معلوم کروں گا۔ کہ دونوں ملکوں کی مالی تصفیہ کی بات چیت دوبارہ شروع کرنے کے لئے کیا امکانات ہیں۔ مسٹر دیش مکھ آج نئی دہلی سے واشنگٹن روانہ ہو رہے ہیں۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے انصاف پریس لاہور میں طبع کرا کر ۳۱ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر

کلام النبی صلی اللہ علیہ وسلم

بڑے گناہ

عن ابی بکرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم الا احدثکم باکبر الکبائر قالوا بلی یا رسول اللہ قال الاشراک باللہ وعقوق الوالدین قال وجلس وکان متکئاً قال وشہادۃ الزور او قول الزور فما قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم یقولہا حتی قلنا لیتہ سکت (جامع ترمذی)

ترجمہ:۔ ابوبکرہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ کیا میں تمہیں زیادہ بڑے گناہوں کی خبر نہ دوں۔ صحابہؓ نے عرض کیا۔ کیوں نہیں یا رسول اللہ۔ آپؐ نے فرمایا۔ اللہ کا شرک کرنا اور ماں باپ کی نافرمانی۔ پھر آپؐ بیٹھ گئے۔ اور آپ تکیہ کا سہارا لئے ہوئے تھے۔ اور فرمایا جھوٹی شہادت یا جھوٹا قول۔ پھر آپؐ یہ فرماتے ہی رہے۔ یہاں تک کہ ہم نے آپؐ کی تکلیف کا احساس کرتے ہوئے کہا۔ کاش آپ خاموش ہوں۔

لجنات اماء اللہ فوری طور پر بنگال کے سیلاب زدہ لوگوں کیلئے چندہ جمع کریں

(۱) مشرقی بنگال میں جو سیلاب آیا ہے۔ اس کی تفصیلات کا ہر بہن کو علم ہو چکا ہے۔ لاکھوں مرد عورتیں اور بچے بے گھر ہو گئے ہیں۔ فصلیں تباہ ہو گئی ہیں۔ یہ لوگ سخت تکلیف کی زندگی گذار رہے ہیں۔ اس سے بہتر خدمتِ خلق کا موقعہ کیا ہو سکتا ہے۔ کہ ہم ان کی مدد کریں چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے بھی خطبہ جمعہ میں مشرقی بنگال کے سیلاب زدگان کے لئے چندہ جمع کرنے کی تحریک فرمائی ہے۔ اور فرمایا ہے۔ چندہ جلد سے جلد جمع کیا جائے۔ جو کچھ ہے نقد دیدیں۔ وعدوں کا وقت نہیں۔

پس تمام لجنات اماء اللہ مغربی پاکستان اپنے اپنے مقام پر فوری طور پر چندہ جمع کر کے محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ کو بھجوائیں۔ تاکہ لجنات اماء اللہ مغربی پاکستان کی طرف سے مشرقی بنگال کے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے بھجوایا جا سکے۔ فوری عمل کا وقت ہے۔ ہرگز سستی نہ کریں۔ اور جلد سے جلد چندہ بھجوائیں۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مجالس خدام الاحمدیہ کے سالانہ انتخابات

ستمبر کا مہینہ نصف سے زائد گذر چکا ہے۔ جملہ مجالس خدام الاحمدیہ میں قائد اور زعیم کا انتخاب حسب قواعد اس ماہ کے آخر تک ہو جانا ضروری ہے۔ وقت بہت کم رہ گیا ہے۔ جملہ قائدین اس طرف توجہ فرمائیں۔ اور انتخابات کو وقت مقررہ کے اندر اندر مکمل کر کے مرکز سے منظوری حاصل کر لیں۔ جزاکم اللہ۔ نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

(۱) سینیئر ڈرافٹس مینوں اور ٹریسیروں کی ضرورت

سینیئر ڈرافٹس مین تنخواہ ۱۸۵/- - ۱۹۵/- - ۱۵/- - ۳۰۰/- گرانی الاؤنس علاوہ۔ ٹریسر ۶۰ - ۲ - ۸۰ گرانی الاؤنس علاوہ۔ شرائط برائے سینیئر ڈرافٹس مین۔ ڈپلومہ آرکیٹکچر یا آرکیٹکچرل ڈرافٹس مین کورس پاس۔ سابقہ تجربہ کام علاوہ۔ شرط برائے ٹریسر ڈرائنگ والا میٹرک۔ درخواست میں مطلوبہ کوائف۔ امتحانات پاس کردہ۔ فنی قابلیت۔ سابقہ تجربہ۔ تاریخ پیدائش۔ قومیت۔ سابقہ سکونت۔ موجودہ وطن۔ مصدقہ نقل سندات شامل ہوں۔ درخواستیں معرفت دفتر روزگار بنام چیف انجینئر پاکستان پی۔ ڈبلیو۔ ڈی کراچی ۹/۲۵/۵۴ تک طلب کی گئی ہیں۔ (سول لاہور ۹/۱۳/۵۴)

(۲) امیدواران داخلہ انجینئرنگ سکول رسول

جن امیدواران کو داخلے کے لئے انتخاب میں آنے کی اطلاعات پہنچ چکی ہیں۔ ان کے لئے لازم ہے۔ کہ ۲۲ ستمبر تک اطلاع یابی اور داخلہ لینے کے عزم پر مشتمل چٹھی بنام پرنسپل صاحب ارسال کر دیں بصورت دیگر ان کی نشستیں دیگر امیدواران کو پیش کر دی جائیں گی۔ (سول لاہور ۹/۱۴/۵۴) (ناظر تعلیم و تربیت)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بدیوں کو چھوڑ دو کہ وہ ہلاکت کا موجب ہیں

"انسان کو نیک بختی اور تقویٰ کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ اور سعادت کی راہیں اختیار کرنی چاہئیں۔ تب ہی کچھ بنتا ہے۔ ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتیٰ یغیروا ما بانفسہم۔ خدا تعالیٰ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا۔ جب تک کہ خود وہ اپنی حالت کو تبدیل نہ کرے۔ خواہ مخواہ کے ظن فاسد کرنے اور بات کو انتہاء تک پہنچانا بالکل بیہودہ امر ہے۔ سب سے ضروری بات یہ ہے۔ کہ لوگوں کو چاہیئے۔ کہ خدا تعالےٰ کی طرف رجوع کریں۔ نمازیں پڑھیں۔ زکوٰۃ دیں۔ اتلاف حقوق اور بدکاریوں سے باز آئیں۔ یہ امر بخوبی ثابت ہے۔ کہ بعض وقت جب صرف ایک شخص ہی بدی کا ارتکاب کرتا ہے۔ تو وہ سارے گھر اور سارے شہر کی ہلاکت کا موجب ہو جاتی ہے پس بدیوں کو چھوڑ دو۔ کہ وہ ہلاکت کا موجب ہیں۔" (ملفوظات)

تعلیم الاسلام کالج ـــ ربوہ

فرسٹ ایئر اور تھرڈ ایئر کا داخلہ آرٹس اور سائنس (میڈیکل و نان میڈیکل) کلاسز بروز ہفتہ ۲۵ ستمبر سے تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں لیا جائے گا۔ انٹرمیڈیٹ اور بی اے میں فیل شدہ طلباء کی تدریس کا خاص انتظام کیا گیا ہے۔ مستحق غریب اور اعلیٰ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کو فیس کی مراعات اور دیگر وظائف دیئے جاتے ہیں۔ اپنے مصدقہ پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ مجوزہ فارم داخلہ کے ساتھ لف کر کے پیش کریں۔ کالج پراسپکٹس دفتر کالج سے مفت طلب فرمائیں۔ ہوسٹل اور کالج کی نئی اور شاندار بلڈنگ پنجاب یونیورسٹی سے منظور ہو چکی ہے۔ پرنسپل (مرزا ناصر احمد ایم۔ اے آکسن)

سیکرٹریان تعلیم و تربیت ماہوار رپورٹ بھجوائیں

یہ ہدایت کئی دفعہ جاری کی جا چکی ہے۔ کہ جماعتوں کے سیکرٹری صاحبان تعلیم و تربیت اپنے کام کی ماہواری رپورٹ ہر ماہ کی دس تاریخ تک بھجوا دیا کریں۔ مگر اس کے مطابق تھوڑی جماعتوں کی طرف سے رپورٹ آتی ہے۔ ان کے علاوہ بہت سی جماعتوں میں کام ہوتا ہے۔ مگر رپورٹ نہیں آتی۔ مہربانی کر کے سیکرٹری صاحبان تعلیم و تربیت توجہ فرمائیں۔ اور باقاعدگی سے رپورٹ بھجوانی شروع فرمائیں۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

لجنہ اماء اللہ ربوہ کا سہ ماہی جلسہ

سہ ماہی جلسہ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض نائب صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے ادا کئے۔ لجنہ کے ہال میں بوقت پونے پانچ بجے کارروائی شروع ہوئی۔ حاضری کافی تھی۔ قرآن کریم کی تلاوت مریم ریاض نے خوش الحانی سے کی۔ اس کے بعد صفیہ اقبال نے نظم پڑھی۔ مختلف عنوانات پر پانچ مضامین پڑھے گئے۔ صفیہ صاحبہ نے بعنوان سماء سے فرائض۔ رشیدہ صاحبہ نے احمدی عورتوں کے فرائض۔ ثریا مبین صاحبہ نے صحابیات کے حالات پر تقاریر کیں۔ اخیر میں محلّی لجنہ کی نائب صدر نے صدر صاحبہ کا پیغام اور سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد حضرت میاں بشیر احمد صاحب مدظلہٗ کی صحت کے لئے دردِ دل سے اجتماعی دعا کی گئی۔ پونے سات بجے جلسہ بعد دعا برخواست ہوا۔ (نائب صدر لوکل لجنہ اماء اللہ)

روزنامہ الفضل لاہور

مورخہ ۱۶ ستمبر ۱۹۵۴ء

256

تخریبی سرگرمیاں

مصر سے آمدہ ایک خبر میں بتایا گیا ہے۔ کہ انخلاء سویز کے متعلق برطانیہ سے مصر کا جو سمجھوتہ ہوا ہے اس کی مخالفت اخوان المسلمین اور کمیونسٹ کر رہے ہیں۔

اس ضمن میں مصر سے جو مزید خبر رائٹر خبر رساں ایجنسی کے ذریعہ آئی ہے وہ یہ ہے۔ کہ موجودہ حکومت مصر نے یہ پابندی عائد کر دی ہے۔ کہ مساجد میں جو خطبے پڑھے جائیں۔ وہ وہی ہوں گے۔ جو وزارت اوقاف خود مرتب کر کے ائمہ مساجد کو بھیجے گی۔ اور ان خطبوں کے علاوہ مساجد میں کوئی خطبہ نہ دیا جا سکے گا۔ ان خطبوں میں مذہبی سیاسی اور معاشرتی اختلافی مسائل سے احتراز کیا جائے گا۔ رائٹر کی خبر میں یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ یہ فیصلہ اس وجہ سے کیا گیا ہے۔ کہ گزشتہ دنوں بعض مساجد میں اخوان المسلمین نے حکومت کے خلاف باغیانہ تقریریں کیں۔ جن کی وجہ سے فسادات ہوئے۔ رائٹر نے اس ضمن میں جو تیسری خبر دی ہے وہ حسب ذیل ہے۔

"اخوان المسلمون کی عراق شام اور شرق اردن کی شاخوں کے نمائندوں کے ایک اجلاس میں سویز کے متعلق برطانیہ اور مصر کے معاہدہ کی مخالفت کی گئی ہے۔ تین دن کے اندر ان نمائندوں کا یہ دوسرا اجلاس ہے۔ اس سے قبل ان نمائندوں کی طرف سے وزیر اعظم مصر کرنل جمال عبدالناصر پر الزام لگایا جا چکا ہے۔ کہ وہ اخوان المسلمون میں پھوٹ ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان نمائندوں نے کہا تھا۔ کہ ان کوششوں کا نتیجہ بالآخر خود کرنل ناصر اور ان کی حکومت کے خلاف ہی نکلے گا۔

آج کے اجلاس میں ایک اور قرارداد میں کہا گیا ہے۔ کہ مسلمان ممالک کے اتحاد کے خیال کو محض اپنی اغراض کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ اخوان کے نمائندوں نے کہا۔ کہ ہم ان کاغذات کو شائع کر دیں گے جن پر کرنل جمال عبدالناصر کی حکومت نے اس لئے پابندی لگا رکھی ہے۔ کہ ان کی اشاعت سے اسے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ ایک اور قرارداد میں کرنل ناصر پر اسرائیل کے ساتھ نرمی کرنے کا الزام لگایا ہے۔ شام کی اخوان المسلمون کے لیڈر مصطفےٰ سباعی نے عربوں سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ متحد ہو کر سامراجی طاقتوں کا مقابلہ کریں۔ اور مشرق و مغرب کی کشمکش میں غیر جانبدارانہ طرز عمل اختیار کریں۔ انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا۔ کہ مغربی حکومت مصر میں پارلیمانی زندگی بحال کرے۔"

ان خبروں کے مطالعہ سے معلوم ہوگا کہ مصر کے لئے نہ صرف بیرونی دشمنوں کی طرف سے مشکلات ہیں بلکہ اندرونی مشکلات بھی کمیونسٹوں اور اخوان المسلمین کی وجہ سے درپیش ہیں۔

شاید اس بات پر حیرانی ظاہر کی جائے۔ کہ کمیونسٹ کو مخالفت کی ظاہر وجہ رکھتے ہیں۔ کہ وہ ہر ایسے معاملہ کی مخالفت کرتے ہیں جس سے انہیں یقین ہو کہ ملک میں حالات سدھر رہے ہیں۔ یہ اخوان المسلمین کیوں مخالفت کر رہے ہیں اگر تھوڑا سا تامل کیا جائے۔ اور کمیونسٹوں اور الاخوان کے مقاصد اور طریق کار کا موازنہ کیا جائے تو یہ حیرانی خود بخود دور ہو جائے گی۔ دونوں کا مقصد یہ ہے۔ کہ اقتدار پر بالجبر قبضہ کیا جائے۔ دونوں اپنے مقصد کے حصول کے لئے ملک میں انارکی کی فضا چاہتے ہیں۔ دونوں کے پروگرام میں یہ مشترکہ بات ہے کہ عوام کے جذبات کو مشتعل کر کے حکومت کے خلاف اکسایا جائے۔ انہیں حکومت سے بدول کیا جائے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ عوام کے جذبات کو مشتعل کرنے کے لئے کمیونسٹ تو "بھوک" کا استعمال کرتے ہیں۔ اور الاخوان "اسلام" کا۔ کمیونسٹ اعتماد رکھتے ہیں کہ ایک ملک میں جہاں شاید "بھوک" زیادہ ہے۔ عوام کو "بھوک" کے نام پر اکسانا یقینی نتائج کا حامل ہے۔ الاخوان سمجھتے ہیں کہ مسلمانوں کو اسلام کے نام پر برانگیختہ کر کے مطلب براری کرنا آسان ہے۔

الغرض کمیونسٹوں اور الاخوان میں صرف نعرہ بازی کی نوعیت کے سوا کوئی فرق نہیں۔ کمیونسٹ بھوک کا اور الاخوان اسلام کا نعرہ استعمال کرتے ہیں۔ جس سے دونوں کی ایک ہی ابتدائی غرض ہے۔ کہ ملک میں بغاوت اور ابتری پھیلے۔ اور اس بغاوت اور ابتری سے فائدہ اٹھایا جائے۔ اس لحاظ سے اس کی مثال اسی طرح ہے کہ کسی نے قائد اعظم مرحوم سے ایک دفعہ پوچھا کہ کانگرس اور مہاسبھا میں کیا فرق ہے۔ تو آپ نے فرمایا۔

"یہ تو ایک ہی سکہ ہے جس کے ایک طرف کانگرس لکھا ہے۔ اور دوسری طرف مہاسبھا۔"

کمیونسٹ اگر مسلمانوں کے ملکوں میں تخریبی سرگرمیوں کی مہم چلائیں۔ تو چونکہ وہ اسلام کے دشمن ہیں۔ ان سے ایسی توقع بعید از قیاس نہیں مگر اسلام کے نام پر کھڑی ہونے والی ایک جماعت اگر وہی ہتھکنڈے استعمال کر کے اپنے ملک میں فتنہ و فساد برپا کرنے اور تباہی لائے تو اس سے زیادہ کوئی امر افسوسناک نہیں ہو سکتا۔

الاخوان نے مصر کے متعلق اس وقت جو سرگرمیاں شروع کر رکھی ہیں۔ وہ نہ صرف ملک و قوم کے ساتھ دشمنی کے مترادف ہیں بلکہ اسلام کے اصول "رحماء بینھم" کے بھی سخت منافی ہیں۔ آج جیسا کہ ہم نے پہلے بھی کئی بار لکھا ہے تمام اسلامی دنیا نہایت خطرناک حالات میں سے گزر رہی ہے۔ ایسی حالت میں ہر اسلامی ملک کے لئے بہترین امر یہی ہے۔ کہ اس میں کامل طور پر اندرونی امن قائم ہو۔ اور مختلف عناصر میں کمال اتحاد و اتفاق ہو۔ آراء میں اختلافات تو لازمی ہیں۔ مگر جو قومیں ترقی کر رہی ہیں۔ ان کی حالتوں کا جائزہ لیا جائے۔ تو معلوم ہوگا۔ کہ وہاں اختلافات اتنی سختی نہیں اختیار کرتے۔ کہ اس کی سرحد بغاوت اور انارکی سے جا ملے۔ برطانیہ جیسے لادینی ملک کی حالت ہی دیکھ لیجئے۔ وہاں قدامت پسندوں اور مزدوروں کی دو بالکل متضاد پارٹیاں موجود ہیں۔ دونوں پارلیمان میں دست و گریباں رہتی ہیں مگر اس باہمی چپقلش کے باوجود ان میں تنازعات کبھی قتل و غارت اور بغاوت کی صورت اختیار نہیں کرتے۔ ابھی حال ہی میں مزدور پارٹی کا ایک وفد حکومت کے ایماء سے ماسکو اور اشتراکی چین کا دورہ کر کے واپس آیا ہے۔ حالانکہ آجکل وہاں رجعت پسندوں کی حکومت ہے۔

ان دونوں پارٹیوں کے پروگرام میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ مگر کیا مجال کہ ملک میں کوئی پارٹی فتنہ و فساد کی فضا پیدا ہونے دے اس کے خلاف مصر میں جو یقینی طور پر ایک اسلامی ملک ہے الاخوان اسلام کے نام پر کھڑے ہوتے ہیں۔ اور ملک میں فتنہ و فساد کا باب کھول دیتے ہیں۔ یہاں تک کہ حکومت کو مجبور ہو کر مساجد کے خطیبوں پر بھی پابندی عائد کرنی پڑی ہے۔ تاکہ ملک میں فساد و انارکی نہ پھیلے۔

ہمارا ادعا ہے کہ اسلام دنیا کے لئے امن کا پیغام ہے۔ اور ہم دنیا کو اسلام کے ذریعہ امن کا گہوارہ بنانا چاہتے ہیں۔ لیکن جب ہم اپنے گریبان میں مونہہ ڈالتے ہیں تو شرم سے پانی پانی ہو جاتے ہیں۔ دنیا ہمارے دعووں کو دیکھے یا اس کردار کو دیکھے۔ کہ دو بھائی ذرا ذرا سے اختلافات والے پر آپے سے باہر ہو جاتے ہیں اور جب ایک کی رائے مانی نہیں جاتی۔ تو وہ دوسرے کو تمام دنیا میں رسوا و بدنام کرنے کے لئے اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔ اور سازشیں کر کے اس کو اقتدار سے بالجبر ہٹانے میں مصروف ہو جاتا ہے۔

جو بیداری اس وقت اسلامی ممالک میں پیدا ہو رہی ہے۔ اس سے ہمیں امید ہے۔ کہ ایسے تشدد پسند عناصر کی سرگرمیاں انشاء اللہ آخر میں ضرور ناکام ہوں گی۔ جیسا کہ شروع سے ہوتا چلا آیا ہے۔ عبداللہ بن سبا اور خوارج نے پہلے بھی اسلام کے نام پر ایسی فتنہ طرازیاں کی ہیں۔ اور اگرچہ انہوں نے اسلام کو سخت نقصان پہنچایا ہے۔ مگر آخر وہ ناکام ہی رہے ہیں۔ اسی طرح یہ لوگ بھی اگرچہ نقصان تو ضرور کچھ نہ کچھ پہنچائیں گے مگر انشاء اللہ وہ ناکام ہی رہیں گے۔ اور اسلامی ممالک کی باگ ڈور یقیناً انہی لوگوں کے ہاتھ میں رہے گی۔ جو جذباتی نعروں سے عوام کو برانگیختہ نہیں کرتے۔ بلکہ عمل کے میدان میں دشمنان ملک و دین کا مقابلہ کر کے اسلامی ممالک کو استبداد کے چنگل سے آزاد کرا رہے ہیں۔ مصر، انڈونیشیا اور پاکستان وغیرہ اسلامی ممالک کی مثالیں ہمارے سامنے ہیں۔

"The sblime faith called Islam will live even if our leaders are not there to enforce it. It lives in the individual, in his soul and outlook, in all his relations with God and men, from the cradle to the grave, and our politicains shoud Understand that if divine Commnads can not make or Keep a man a Musalman their statates will not"

"وہ مقدس دین جس کا نام اسلام ہے برابر زندہ رہے گا۔ خواہ ہمارے لیڈر اس کو نافذ کرنے کے لئے موجود نہ بھی ہوں۔ دین اسلام فرد میں۔ اس کی روح اور اس کے نقطہ نگاہ میں اور مہد سے لحد تک خدا اور بندوں کے ساتھ تعلقات میں زندہ ہے اور زندہ رہیگا۔ اور ہمارے ارباب سیاست کو خوب سمجھ لینا چاہیئے کہ اگر احکام الٰہی ایک انسان کو مسلمان نہیں رکھ سکتے۔ تو ان کے قوانین یہ کام انجام نہیں دے سکتے۔"

(رپورٹ تحقیقاتی عدالت ص ۲۰۳)

جرمنی میں تبلیغ اسلام اور اس کے خوشکن نتائج

از مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب انچارج احمدیہ مشن جرمنی

عرصہ زیر رپورٹ میں پندرہ افراد نے ہمارے مشن کے ذریعے اسلام قبول کیا۔ اسلام کی فضیلت اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ پر غیر مسلموں کے اجتماعوں میں چار تقاریر کرنے کا موقعہ ملا۔ جرمن ترجمۃ القرآن کے نسخے فیڈرل جرمن گورنمنٹ کے پریذیڈنٹ ہمبرگ کے میئر مشہور یونیورسٹیوں اور اخبارات کو دیئے گئے۔ ماہنامہ اسلام باقاعدہ شائع ہو رہا ہے۔ اور اس کی اشاعت وسیع سے وسیع تر کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے

عرصہ زیر رپورٹ میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق کے ماتحت تبلیغ اسلام کے کام میں مختلف ذرائع سے وسعت پیدا کرنے کی کوشش جاری رہی ذیل میں مختصر طور پر احباب کے ملاحظہ کے لئے رپورٹ عرض ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں کو اپنے فضلوں سے نوازے اور بہتر سے بہتر نتائج پیدا فرما کر اسلام کی ترقی کے سامان ان ممالک میں پیدا فرمائے آمین اللھم آمین

تقاریر

امسال پہلی تقریر ہمبرگ میں ۲۷ جنوری کو ہوئی۔ خاکسار نے اسلامی تعلیمات کے موضوع پر پون گھنٹہ تقریر کی۔ تقریر میں اسلامی تعلیمات کے مختلف پہلوؤں کو واضح طور پر پیش کیا اور دیگر مذاہب کی تعلیمات سے موازنہ کرتے ہوئے اسلام کی فوقیت کو واضح کیا۔ تقریر کے بعد حاضرین نے مختلف سوالات دریافت کئے۔ جن کے جوابات دیئے گئے سوال وجواب کا دلچسپ سلسلہ دیر تک جاری رہا نیز اپنا لٹریچر بھی حاضرین کو مطالعہ کے لئے دیا۔

دوسری تقریر ہمبرگ میں ۱۹ مئی کو ہمبرگ یونیورسٹی کے طلباء کی مجلس میں ان کی دعوت پر کی۔ تقریر کا موضوع اسلامی تعلیمات کی حقیقت تھا۔ خاکسار نے قریباً ایک گھنٹہ تک تقریر کی۔ تقریر کے بعد طلباء نے کافی دیر تک اسلام کے متعلق سوالات دریافت کئے۔ جن کے جوابات دیئے گئے۔ اور انہیں اپنا لٹریچر بھی مطالعہ کے لئے دیا۔ ۲۸ مئی کو ایک تقریر عیسائیوں کی سوسائٹی میں ان کی دعوت پر کی۔ اس تقریر میں اسلامی تعلیمات کا عیسائیت سے موازنہ کرتے ہوئے اسلامی تعلیمات کی عظمت اور برتری کو ثابت کیا سامعین کے سوالات کے جواب دیئے۔ اور لٹریچر تقسیم کیا۔

۳۰ جون کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی سیرت اور تعلیمات کے موضوع پر خاکسار نے پون گھنٹہ تک تقریر کی بعدہٗ ۱½ گھنٹہ تک دلچسپ سوال وجواب کا سلسلہ جاری رہا۔

تبلیغی دورے اور دیگر علاقوں میں تقاریر

۲۰ مارچ کو نیورمبرگ تبلیغی دورہ کے لئے گیا۔ اس جگہ خدا کے فضل وکرم سے ہماری جماعت موجود ہے۔ احباب نے سٹیشن پر خاکسار کا استقبال کیا۔ شام کو سب احباب جمع ہوئے اور وہاں تبلیغ کے کام میں وسعت پیدا کرنے کے بارے میں تبادلہ خیالات کیا۔ اور فیصلہ کیا کہ نیورمبرگ میں ایک کمرہ تبلیغی مقاصد کے لئے کرایہ پر لیا جائے۔ جہاں احباب ایک دفعہ ہفتہ میں اکٹھے ہوا کریں۔ اور اسلام سے دلچسپی رکھنے والوں کو بھی وہاں آنے اور اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرنے کا موقعہ دیا جایا کرے کمرہ کا انتظام بفضلہ تعالیٰ ہو گیا ہے۔ تربیتی امور کے بارہ میں دیر تک گفتگو ہوتی رہی۔ نماز باقاعدہ ادا کرنے کی تلقین کی۔

۲۲ مارچ کو وہاں سے Landshut گیا۔ اس جگہ مراکو کے ایک احمدی دوست رہتے ہیں۔ انہوں نے میری تقریر کا وہاں انتظام کیا۔ اور وسیع طور پر پوسٹروں اور اخبارات کے ذریعہ تقریر کا پروپیگنڈا کیا۔ خاکسار نے ۲۲ مارچ کی شام کو اس جگہ اسلامی تعلیمات کے بارہ میں ایک گھنٹہ تک تقریر کی۔ اسلام کے متعلق اس جگہ یہ پہلی تقریر تھی۔ اس لئے حاضرین نے خاص دلچسپی کا اظہار کیا۔ اور کثرت سے سوالات دریافت کئے۔ جن کے خاکسار نے جوابات دیئے۔ اور بعد میں سامعین کو اپنا لٹریچر بھی مطالعہ کے لئے دیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے اس جگہ جماعت کے قیام کے سامان جلد از جلد بہم پہنچائے۔

۴ مئی کو برٹش پریس سنٹر British Press Centre نے خاکسار کو تقریر کے لئے مدعو کیا۔ خاکسار نے ان کے زیر اہتمام ہال میں ایک گھنٹہ تک اسلام کے متعلق تقریر کی۔ اس جگہ بھی حاضرین نے اپنے سوالات کے ذریعہ گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ ایک گھنٹہ تک دلچسپ سوال وجواب کا سلسلہ جاری رہا۔ احباب کو لٹریچر بھی مطالعہ کے لئے دیا

۱۸ جون کو ہمبرگ کے ایک قصبہ میں تبلیغی اجلاس کا انتظام کیا گیا۔ اجلاس کے انتظامات وہاں کے ایک احمدی دوست نے اخلاص اور ہمت سے سرانجام دیئے۔ تقریر کا موضوع اسلامی تعلیمات تھا۔ خاکسار بیماری کے باعث وہاں نہ جا سکا۔ اس لئے برادرم ا۔ بی Classen نے میری تقریر پڑھ کر سنائی۔ بعد میں سوالات کے جوابات دیئے۔

۲۹ جولائی کو اس قصبہ میں دوبارہ تبلیغی اجلاس منعقد کیا گیا۔ خاکسار نے ایک گھنٹہ تک اسلام کے متعلق تقریر کی۔ اور سوالات کے جواب دیئے۔ وہاں کے ایک روزنامہ اخبار نے ۳۰ جولائی کی اشاعت میں تقریر کا خلاصہ شائع کیا۔ جس میں ذکر کیا کہ مقرر نے اپنی تقریر کے دوران میں توحید، انبیاء کی ضرورت اور ان پر ایمان لانے کی اہمیت۔ اسلامی رواداری۔ آزادی ضمیر اسلام کی سوشل اور اقتصادی تعلیمات اور اسلام میں عورت کے درجہ کی حقیقت پر زور دیا۔

تقریب عید الفطر

۲ جون کو مشن ہاؤس میں عید الفطر کی تقریب عمل میں آئی۔ احمدی احباب کے علاوہ زیر تبلیغ احباب اخبارات اور پریس کو دعوت نامے بھجوائے۔ نماز میں لوکل احباب جماعت کے علاوہ آٹھ پاکستانی مسلمان اور ایک ایرانی دوست شامل ہوئے۔ خطبہ میں خاکسار نے عید کی غرض وغایت اور روزوں کی فلاسفی بیان کی۔ موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اسلام کی تعلیمات کو بھی خلاصۃً پیش کیا۔ جرمن نیوز ایجنسی والوں نے کثرت سے فوٹو لئے۔ ہمبرگ ریڈیو کا ایک نمائندہ بھی شامل ہوا ہمبرگ کے ایک مشہور روزنامہ اخبار Hamburger Abendblatt نے اپنی اشاعت مورخہ ۴ جون میں تقریب کا ذکر کیا

پریس انٹرویو

۲۷ مئی کو ہمبرگ کے ایک اخبار Bild Zeitung نے میرا انٹرویو لیا۔ اور یہ انٹرویو اس اخبار میں ۲۸ مئی کو شائع ہوا۔ مضمون نگار نے مشن کی غرض وغایت پیش کرتے ہوئے اسلام کی تعلیمات کو بھی خلاصۃً پیش کیا۔ اور اسلامی روزوں کی حقیقت کو بیان کیا۔ ہمبرگ کے ایک مشہور رسالہ Der Spiegel میں خاکسار کے دو خطوط اسلامی تعلیمات کے بارہ میں شائع ہوئے۔ نیورمبرگ کی ایک روزنامہ اخبار Nürnberger Nachrichten نے اپنی اشاعت مورخہ ۲۲ مارچ میں میرا انٹرویو ایک فوٹو کے ساتھ شائع کیا۔ اس فوٹو میں خاکسار قرآن کریم کے جرمن ترجمہ کا ایک نسخہ وہاں کی جماعت کو پیش کر رہا ہے۔ نیورمبرگ کی ایک دوسری اخبار Acht Uhr Blatt میں قرآن کریم کے فوٹو کے ساتھ نوٹ شائع ہوا۔ جس میں قرآن کریم کے جرمن ترجمہ کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے مضمون نگار نے لکھا کہ یہ ترجمہ مستشرقین کے لئے علمی ریسرچ کے لئے نیا باب کھولتا ہے۔

اشاعت قرآن کریم

عرصہ زیر رپورٹ میں قرآن کریم کا جرمن ترجمہ بفضلہ تعالیٰ چھپ کر تیار ہوا۔ اور اس کی اشاعت کے سلسلہ میں کافی مصروفیت رہی۔ قرآن کریم کی کاپیاں مشہور اخبارات کو ریویو کے لئے بھجوائیں۔ ہمبرگ کی مشہور یونیورسٹی کو اور دیگر علمی اداروں کو پراسپکٹس بھجوائے۔

۵ مئی کو ایک قرآن کریم ہمبرگ کے میئر کو تحفۃً پیش کیا۔ اسی طرح فیڈرل جرمن گورنمنٹ کے پریذیڈنٹ کو بون جا کر ۱۲ مئی کو تحفۃً پیش کیا۔

قبول اسلام

عرصہ زیر رپورٹ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے پندرہ افراد نے ہمارے مشن کے ذریعہ اسلام قبول کیا۔ یہ سب احباب ایک عرصہ سے زیر تبلیغ تھے۔ اور لمبے مطالعہ اور غور وخوض کے بعد حلقہ بگوش اسلام ہوئے ہیں۔ احباب سے ان کی استقامت کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

ملاقاتیں و متفرق امور

تبلیغی اور تربیتی ملاقاتوں کا سلسلہ بھی بفضلہ تعالیٰ جاری رہا۔ بلکہ اس میں اب معتدبہ اضافہ ہو چکا ہے۔ مشن ہاؤس میں آنے والے احباب میں

(باقی دیکھیں ص ۷ پر)

میرے والدین

از مکرم مولوی عبدالقدیر صاحب شاہد مبلغ سلسلہ احمدیہ مقیم گولڈ کوسٹ

۲۹ جون ۱۹۵۴ء کو میری والدہ محترمہ "منیرہ بیگم صاحبہ" نے ربوہ میں اور ۲ جولائی کو میرے والد محترم "مولا بخش صاحب درویش" نے قادیان میں وفات پائی۔ گویا ایک ماہ کے اندر ہم ماں اور باپ دونوں کے سایہ سے محروم ہو گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

میرے والدین نجیب آباد کے رہنے والے تھے۔ بالکل نوجوانی کی عمر میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی خبر پا کر حضرت اقدس کی بذریعہ خط بیعت کا شرف حاصل ہوا۔ ۱۹۱۰ء میں اپنے آبائی وطن کو خیر باد کہہ کر قادیان آ گئے۔ پھر یہ وطن اور اس کے مکین ایسے پسند آئے کہ پرانے وطن کی یاد تک بھول گئی۔

والدین کو خاندان مسیح موعود علیہ السلام سے سچی محبت تھی۔ حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ذرہ نوازی کا یہ عالم تھا کہ قادیان میں حضرت ام المومنین جب بہشتی مقبرہ تشریف لے جاتیں تو از راہ کرم ہم خادموں کے گھر کو بھی برکت دیتیں اور گھر میں تشریف لاتے ہی اپنی خادمہ "منیرہ" کو آواز دیتیں۔ خدا تعالیٰ نے اس خادمہ کو موت کے بعد بھی اپنی محسنہ سیدہ" یعنی حضرت ام المومنین کے قدموں میں جگہ دی۔

والد صاحب میں میں نے دو اور چیزوں کے لئے عشق اور سچی محبت دیکھی اور یہ مسجد مبارک اور بہشتی مقبرہ (قادیان) تھیں نمازوں میں والد صاحب مجھے مسجد مبارک کی پہلی صف کے بائیں کنارہ پر نظر آتے اور میں نے انہیں ہر صبح بہشتی مقبرہ جاتے یا واپس آتے ہوئے دیکھا۔ پھر ان چیزوں کی محبت اپنی اولاد میں پیدا کرنے اور دین کی خدمت کا جذبہ پیدا کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتے

والد صاحب اگرچہ ناخواندہ تھے۔ لیکن حافظہ خدا تعالیٰ نے بہت اچھا عطا فرمایا تھا۔ چنانچہ بہت سی آیات قرآنیہ۔ اردو۔ فارسی اور عربی کے اشعار اور حضرت مسیح موعود کی تحریرات زبانی یاد تھیں۔ نیز دینی اور علمی مجالس سے خاص شغف تھا۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب۔ حضرت مولوی سرور شاہ صاحب۔ حضرت میر محمد اسحاق صاحب اور حضرت میر محمد اسماعیل صاحب رضی اللہ عنہم سے بہت استفادہ کیا۔ اور ان بزرگان سے عقیدت کی وجہ سے وقت کا ایک بڑا حصہ ان کی مجالس میں گزارتے بالخصوص حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ کی مجلس میں۔ پھر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کی "مجلس علم و عرفان" میں باقاعدہ حاضر ہوتے اور اپنی اولاد کو ہمیشہ حضرت امیر المومنین کا مقام سمجھنے کی کوشش کرنے اور حضرت اقدس کے سچے خادم بننے کی تلقین فرماتے رہتے

تقسیم ہندوپاکستان کے بعد جب ناگزیر حالات میں اکثر احمدیوں کو مجبوراً اپنا پیارا مرکز چھوڑنا پڑا والد صاحب قادیان کو کسی قیمت پر بھی چھوڑنے کو تیار نہ ہوئے۔ چنانچہ والد صاحب کا پاکستان کے لئے اجازت نامہ حاصل کر لیا گیا اور والد صاحب کو زبردستی بورڈنگ ہائی سکول تک لے گئے جہاں "کاروان" کھڑا تھا جب ہم نے ضروری سامان ٹرک میں رکھا اور والد صاحب کو چڑھانے کے لئے دیکھنے لگے تو والد صاحب کہیں نظر نہ آئے گھر واپس آنے پر دیکھا کہ آپ اپنے کمرہ میں پلنگ پر لیٹے ہوئے ہیں۔ اور ہمیں دیکھ کر فرمایا کہ "بچو میں نے ساری عمر قادیان اور بہشتی مقبرہ کے لئے گزاری۔ اب جب میرا آخری وقت آیا ہے۔ تو مجھے کیوں یہاں سے دور لے جانے کی کوشش کرتے ہو؟

قادیان میں درویشی کے زمانہ میں پیرانہ سالی کے باوجود جس ہمت اور جانفشانی کا نیک نمونہ والد صاحب نے دکھایا وہ قادیان میں رہنے والے اور وہاں جلسہ سالانہ کے موقع پر جانے والے احباب جانتے ہیں۔ دسمبر ۱۹۵۱ء میں جلسہ سالانہ کے موقع پر مجھے قادیان جانے اور والد صاحب کی آخری ملاقات کا موقع ملا والد صاحب روزانہ رات کو ایک اور دو بجے کے درمیان اٹھ کر نماز تہجد ادا کرتے اور اس کے بعد باقی احباب کو نماز تہجد کے لئے جگانے چلے جاتے۔ ایک رات کو جب آپ کی الارم والی گھڑی نے جو بجائے گھنٹی کے ساز کی آواز نکالتی [illegible] بجنا شروع کیا تو میں نے ہنستے ہوئے کہا کہ ابا جی آپ کی گھڑی تو بجائے جگانے کے اور گہری نیند سلانے والی ہے۔ اس پر فرمایا کہ "اس گھڑی کی طرح دنیا دنیا داروں کو سلاتی ہے لیکن دیندار لوگوں کو چوکنا کر دیتی ہے اسلئے دنیا کے میٹھے ساز کے دھوکہ میں کبھی نہ آنا۔"

والد صاحب کی وفات کے متعلق قادیان کی اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ ایک روز حسب عادت نماز تہجد کے لئے جگانے اٹھے لیکن غلطی سے قبل از وقت ۱۱ بجے رات کو جگانے کے لئے نکل کھڑے ہوئے۔ کمزوری کی وجہ سے دو بار گرے اور پھر اٹھ نہ سکے کسی دوست کو معلوم ہوا تو وہ اٹھا کر گھر لے گیا۔ لیکن فالج کا حملہ ہو چکا تھا۔ چنانچہ ہسپتال میں کئی ماہ تک بیمار رہنے کے بعد اپنے حقیقی مالک اور پیارے خالق سے جا ملے۔

والدین کی وفات کے صدمہ میں پاکستان و ہندوستان۔ نائیجیریا اور گولڈ کوسٹ کے جن بزرگوں اور احباب نے میرے ساتھ ہمدردی اور شفقت کا اظہار کیا ہے۔ ان سب کا میں دلی طور پر ممنون ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔ میں تمام بزرگان سلسلہ اور احباب سے دعا کا خواستگار ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ والدین کے درجات بلند کرے۔ اور اپنی رحمتوں کی بارش کرے۔ اور ان کی ساری اولاد کو نیک اور متقی اور اسلام کا خادم بنا دے۔

(عبد القدیر شاہد مبلغ اکرا)

تقرر عہدہ داران انصار جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدہ داران انصار کا تقرر مجالس انصار جماعت ہائے احمدیہ ذیل کے لئے منظور کیا جاتا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کے فرائض منصبی کی سرانجام دہی میں تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(۱) حلقہ دار الصدر غربی ربوہ

زعیم انصار اللہ:۔ ڈپٹی محمد شریف صاحب۔ مہتمم تبلیغ:۔ ڈاکٹر ظہور احمد صاحب، مہتمم تعلیم و تربیت و عمومی:۔ مرزا محمد حسین صاحب چٹھی مسیح۔ مہتمم مال:۔ قاری محمد امین صاحب

(۲) حلقہ دار الصدر جنوبی محلہ ج ربوہ

زعیم مولوی عبد المغنی خانصاحب۔ مہتمم عمومی:۔ قریشی محمد اسماعیل صاحب معتبر۔ مہتمم دعوت تبلیغ:۔ شیخ عبد الواحد صاحب سابق مبلغ ایران۔ مہتمم تعلیم و تربیت:۔ حکیم محمد اسماعیل صاحب پروفیسر جامعۃ المبشرین۔ مہتمم مال:۔ چوہدری اللہ بخش صاحب۔ نلامت ماسٹر

(۳) جماعت احمدیہ لالیاں ضلع جھنگ:۔ زعیم انصار اللہ۔ ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب بجائے ڈاکٹر فضل حق صاحب۔

(۴) جماعت احمدیہ لائل پور:۔ زعیم انصار اللہ۔ شیخ میاں محمد یوسف صاحب گول امین پور۔ بجائے چوہدری عبد الرشید صاحب

(۵) جماعت احمدیہ خوشاب:۔ زعیم انصار اللہ و مہتمم عمومی:۔ چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب پنشنر ادوسیرگی ضلع خوشاب بجائے ملک نصر اللہ خاں صاحب

(۶) جماعت احمدیہ کوٹلی۔ آزاد کشمیر:۔ زعیم انصار اللہ ماسٹر امیر عالم صاحب۔ سیکرٹری شاہ محمد صاحب

(۷) جماعت احمدیہ چک ۲۳ جنوبی ضلع سرگودھا:۔ زعیم انصار اللہ۔ چوہدری غلام رسول صاحب سندھو

(۸) جماعت احمدیہ مونگ۔ ضلع گجرات:۔ زعیم انصار اللہ۔ سید غلام حیدر شاہ صاحب۔

(۹) جماعت احمدیہ چوہڑ کانہ منڈی۔ ضلع شیخوپورہ

زعیم انصار اللہ۔ ماسٹر جان محمد صاحب کلاتھ مرچنٹ

(۱۰) جماعت احمدیہ چھاؤنی ملتان:۔ زعیم انصار اللہ۔ مولوی محمد احمد صاحب جنرل سروس ریڈیو۔ سیکرٹری۔ بابو رحمت اللہ خان صاحب کمہار منڈلی

(صدر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

حب الوطن من الایمان

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰/۹/۵۴ء میں مصیبت زدگان مشرقی بنگال کی امداد کے لئے تحریک کرتے ہوئے فرمایا کہ مشرقی بنگال میں نہایت وسیع پیمانے پر سیلاب آئے ہیں۔ اور ان کے نتیجہ میں ہمہ گیر تباہی ہوئی ہے۔ ہم جو مغربی پاکستان میں بسنے والے پاکستانی ہیں۔ ہمارے دلوں میں سیلاب زدگان کی ہمدردی اور امداد کا جذبہ پورے جوش کے ساتھ موجزن ہونا چاہیئے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حب الوطن من الایمان پس ہماری حب الوطنی کا تقاضہ ہے کہ ہم مصیبت زدہ وطنی بھائیوں کی امداد کریں۔ امیر جماعت و صدر صاحبان اور سیکرٹریان مال اس ضمن میں چندہ جمع کر کے فوری طور پر بھجوائیں۔ روپیہ افسر امانت صدر انجمن احمدیہ کے نام بھجوا دیا جائے۔ اس تحریک کا روپیہ فوری طور پر جمع ہو جانا چاہیئے۔ اس میں تاخیر مناسب نہیں ہے۔ (ناظر بیت المال)

جامعۃ المبشرین کی ہائیکنگ پارٹی کاغان میں

جامعۃ المبشرین کی ہائیکنگ پارٹی (جو سات طالبعلموں، دو اساتذہ اور ایک باورچی کل دس افراد پر مشتمل تھی) مکرم مولوی محمد احمد صاحب جلیل پروفیسر جامعۃ المبشرین کے زیر قیادت ۳۰ اگست ۱۹۵۴ء کو بذریعہ جناب ایکسپریس عازم کاغان ہوئی۔ حویلیاں تک ریل کا سفر تھا۔ ٹیکسلا میں پارٹی نے کھدائی سے نکالے ہوئے کھنڈرات اور آثار قدیمہ کے میوزیم کا مشاہدہ کیا۔ ایبٹ آباد ٹورسٹ بیورو سے ذریعہ سفر اور راشن وغیرہ کے متردی انتظامات کرنے کے لئے دو دن قیام کرنا پڑا۔ ۳ تاریخ کو بالاکوٹ پہنچے۔ یہ شہر وادی کاغان کا دروازہ اور تجارتی منڈی ہونے کے علاوہ تاریخی طور پر بھی خاص اہمیت رکھتا ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں حضرت سید احمد صاحب بریلوی مجدد صدی سیزدہم (جنہیں حضرت مسیح موعود نے اپنے لئے ارہاص فرمایا ہے) اور حضرت سید اسمٰعیل صاحب نے اپنے مجاہدین رفقاء کے ساتھ سکھ افواج سے لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔

بالاکوٹ سے ۱۵ میل کے فاصلہ پر قریباً آٹھ ہزار فٹ کی بلندی پر ناران مقام تک حکومت سرحد کے زیر انتظام جیپ سروس جاری ہے۔ ۴ تاریخ کو ہمارا قافلہ ناران پہنچا۔ جو کنہار دریا کے کنارے بلند پہاڑوں کے درمیان ایک چھوٹا سا قصبہ ہے۔ جس کی آبادی سرکاری ریسٹ ہاؤس۔ ایک ہوٹل اور کچھ دکانوں پر مشتمل ہے۔ ارد گرد مکئی کے کھیت اور چشموں کے پانی کی سرسراہٹ بلند پہاڑوں کے دامن میں چیل اور دیودار کے درخت اور قدرتی پگڈنڈیاں اور اس کے منظر کو دلکش بنا رہی ہیں۔ یہاں سے چار میل مشرق کی جانب "سیف الملوک" نامی جھیل قابل دید ہے۔ جو ۱۵۰۰۰ فٹ کی بلندی پر ہے۔ ہم اس جھیل کو ۵ تاریخ کو دیکھنے گئے۔ اور ۶ کو ناران سے آگے پیدل روانہ ہوئے۔ باٹاکنڈی اور بڑوائی میں ایک رات گذارتے ہوئے ۸ کو بیسل مقام پر پہنچے۔ جو ناران سے قریباً ۳۰ میل پر ہے۔ یہاں سے ڈیڑھ دو میل آگے لولوسر جھیل ہے۔ جو قریباً ڈیڑھ میل لمبی اور تنگ ہے پہاڑوں میں گھری ہوئی ہے۔ جن کی چوٹیاں ہمیشہ برف سے ڈھکی رہتی ہیں۔ اور ان کے دامن رنگا رنگ کے پھولوں کے تختوں سے آراستہ ہیں۔ یہاں پہنچکر سفر کی تمام کوفت دور ہوگئی۔ دست قدرت کی صنعت کاریاں دیکھ کر طبیعت شگفتہ ہو رہی تھی۔ نماز ظہر و عصر اس کے کنارے ادا کر کے شام کو واپس لوٹے۔ رات بیسل میں گذاری اور اگلے دن روانہ ہو کر دوسرے روز ناران پہنچے۔

ہمارا ارادہ وادی کاغان کی آخری حد بابوسر تک جانے کا تھا لیکن بعض ناگزیر حالات پیش آجانے کے باعث لولوسر سے ہی واپس ہونا پڑا۔ تاہم وادی کاغان کا بیشتر حصہ ہم دیکھ چکے تھے۔ واپسی پر باٹاکنڈی کے قریب لالہ زار سے لطف اندوز ہوئے۔ جو کہ گیارہ ہزار فٹ کی بلندی پر وسیع میدان ہے۔ اور ڈلہوزی کے قریب ڈائیس کنڈ کی مشہور سیرگاہ سے بہت ملتا ہے۔

ناران سے جیپ کار کے ذریعے ۱۳ تاریخ کو بالاکوٹ اور اگلے روز دار ایبٹ آباد ہوئے۔ وہاں سے براستہ نتھیا گلی مری پہنچے۔ جہاں تین دن قیام کر کے ۵ ستمبر کو راولپنڈی پہنچے۔ اور اسی رات جناب ایکسپریس پر سوار ہو کر ۶ کی صبح کو ربوہ پہنچے۔

ہم ان تمام احباب کے شکر گذار ہیں۔ جنہوں نے ہمارے ساتھ تعاون کر کے ہمارے لئے سفر کی مشکلات کو آسان کیا۔ ان میں سے مکرم جناب ڈاکٹر غلام اللہ صاحب امیر جماعت ایبٹ آباد کرنل چوہدری محمود احمد صاحب ایبٹ آباد مکرم غلام سرور خان صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بالاکوٹ اور ان کے برادر خورد غلام ربانی صاحب۔ ضیاء الحق صاحب، انسپکٹر گورنمنٹ جیپ سروس ناران اور احمد خان صاحب سب انسپکٹر فرنٹیر کنسٹیبلری بیسل خاص طور پر ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں۔ جزاہم اللہ

(محمد طفیل منیر متعلم جامعۃ المبشرین ربوہ)

مستحسن موقف

(از روزنامہ زمیندار لاہور ۹ ر اگست ۱۹۵۴ء)

منیلا میں جنوب مشرقی ایشیا کے دفاع کی کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے وزیر خارجہ پاکستان نے یہ اعلان کیا۔ کہ میرا ملک ایک ایسا معاہدہ چاہتا ہے۔ جس کے تحت ہر جارحانہ کارروائی سے بچاؤ ہو سکے۔ جارحانہ کارروائی کی لعنت کو کسی صورت میں بھی برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ اور امن میں خلل ڈالنے والا ہر ملک مجرم ہے۔ وزیر خارجہ نے یہ بھی کہا ہے۔ کہ جارحیت کی کوئی خاص تعریف کرنا مناسب نہیں کیونکہ ہر قسم کی جارحانہ کارروائی ایک لعنت ہے۔

ہمیں خوشی ہے۔ کہ وزیر خارجہ نے "سیٹو" کانفرنس میں ایک ایسا جرأت مندانہ اور مستحسن موقف اختیار کیا ہے۔ جس پر پاکستان بجا طور پر فخر کر سکتا ہے۔ باخبر حلقوں کا کہنا ہے کہ وزیر خارجہ کے اس اعلان کا اطلاق دراصل مجوزہ معاہدے کی اس دفعہ پر ہوتا ہے۔ جس میں سیٹو کے معاہدہ پر دستخط کرنے والے ملکوں کو "اشتراکی جارحیت" کا مقابلہ کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔ اگر یہ خیال صحیح ہے۔ تو وزیر خارجہ کا یہ موقف اور بھی قابل ستائش ہے۔ کہ انہوں نے ایک غلط اقدام کی تائید کرنے سے صاف انکار کر دیا۔ وزیر خارجہ کا یہ موقف بالکل صحیح ہے۔ کہ جارحیت کی کوئی خاص تعریف کسی طرح بھی مناسب نہیں اور جارحانہ کارروائی سے امن کو خطرے میں ڈالنے والا ہر ملک خواہ وہ اشتراکی ہو۔ یا غیر اشتراکی مساوی طور پر مجرم ہے۔ اور کسی غیر اشتراکی ملک کی جارحانہ کارروائی کو محض اس بناء پر قابل معافی قرار نہیں دیا جا سکتا کہ وہ اشتراکی نہیں ہے۔ سیٹو کے مجوزہ معاہدے کی یہ دفعہ کہ معاہدہ پر دستخط کرنے والے ملکوں کو "اشتراکی جارحیت" کے مقابلہ کا عہد کرنا چاہیئے بڑی عجیب و غریب اور ناقابل فہم ہے۔ دوسرے لفظوں میں اس کا مطلب یہ ہے کہ صرف اشتراکی ملک ہی جارحانہ کارروائیوں کے مجرم ہیں غیر اشتراکی ملکوں کا دامن اس دھبے سے پاک ہے۔ یا پھر یہ کہ اگر اشتراکی ملک جارحانہ کارروائی کریں۔ تو سیٹو کے ممبروں کو اس کا مقابلہ کرنا چاہیئے۔ اور اگر غیر اشتراکی ملک جارحانہ کارروائی کے مرتکب ہوں۔ تو انہیں معاف کر دینا چاہیئے۔ ظاہر ہے کہ دنیا کا کوئی بھی امن پسند ملک جارحیت کی اس انوکھی تعریف کو قبول نہیں کر سکتا۔ اور نہ جارحیت کی اس متضاد تشریح کو منظور کر سکتا ہے۔ جو ایک مخصوص نظریہ کے حامل ملک کی جارحانہ کارروائی کو تو جرم قرار دیتی ہے اور دوسرے مخصوص نظریے کے حامل ملک کی جارحانہ کارروائی سے چشم پوشی کا مشورہ دیتی ہے۔

منیلا

منیلا جہاں حال ہی میں سیٹو کانفرنس منعقد ہوئی ہے۔ فلپائن کا دارالحکومت اور ایک نہایت دلکش بندرگاہ ہے۔ منیلا کی عمارتوں کو دیکھ کر اس پر ایک امریکی شہر کا گمان ہوتا ہے۔ ایشیا میں ٹوکیو اور منیلا ہی دو ایسے شہر ہیں۔ جو اپنی خوبصورت عمارتوں۔ تفریح گاہوں اور عمارتوں اور عوام میں کھیلوں اور ... وغیرہ کی مقبولیت کی وجہ سے ایک امریکی شہر معلوم ہوتے ہیں۔ منیلا کے زیادہ تر باشندے رومن کیتھولک ہیں۔ لیکن امریکہ کے ساتھ گہرے تعلقات اور اس کے اثر و رسوخ کی وجہ سے وہ مذہب سے زیادہ امریکی طرز زندگی کی طرف مائل ہیں۔ دوسری جنگ عظیم میں فلپائن کے باشندوں نے امریکہ کے دوش بدوش جاپانیوں کا مقابلہ کیا۔ جنگ عظیم کے خاتمہ کے بعد امریکہ نے فلپائن میں بہت بڑے فوجی اڈے قائم کئے۔ اور آج منیلا کی گلیوں میں ہزاروں امریکی فوجی گھومتے پھرتے ہیں۔ اور رات کے وقت سینما گھروں، تھیٹروں وغیرہ میں امریکی سپاہیوں کو دیکھ کر یوں محسوس ہوتا ہے۔ کہ یہ ایک ایشیائی شہر نہیں۔ بلکہ کوئی امریکی شہر ہے۔ فلپائن کے عام باشندے امریکنوں سے نفرت نہیں کرتے۔ بلکہ وہ امریکہ کی دوستی کو اپنے لئے باعث فخر سمجھتے ہیں۔ جب کبھی ان سے سوال کیا جاتا ہے کہ وہ امریکہ اور سپین میں سے کسے ترجیح دیتے ہیں۔ تو ان کا جواب یہ ہوتا ہے۔ کہ سپین ہماری ماں ہے۔ کیونکہ ہم نے اپنا مذہب اس سے حاصل کیا۔ اور امریکہ ہمارے باپ کی طرح ہے۔ کیونکہ امریکہ سے ہم نے تعلیم سیکھی"۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ جب امریکہ نے سپین کو شکست دیکر فلپائن پر قبضہ کیا تھا۔ تو فلپائن کے باشندے امریکہ کو ایک غیر ملکی طاقت سمجھ کر اس سے نفرت کرتے تھے۔ لیکن امریکہ نے ہمدردانہ رویہ سے اور دوسری جنگ عظیم میں فلپائن کو جاپانیوں کے ہاتھوں سے آزاد کرا کے عوام میں بہت مقبولیت حاصل کر لی ہے۔ اور لوگ امریکی اثر و رسوخ کو اپنے لئے خوشی و مسرت کا باعث سمجھتے ہیں۔ امریکہ نے معاشی میدان میں فلپائن کے لوگوں کی مدد کے علاوہ دوسری جنگ عظیم میں تباہ شدہ فلپائن کی تعمیر نو میں بھی حکومت کی مدد کی ہے۔ دوسری جنگ عظیم میں منیلا پر جاپان نے شدید بمباری کی تھی۔ اور اسے مکمل طور پر تباہ کر کے رکھ دیا تھا لیکن منیلا کے لوگوں نے بڑی جانفشانی کے ساتھ اس کی از سر نو تعمیر کی۔ اور آج منیلا کا شمار دنیا کے خوبصورت ترین شہروں میں ہوتا ہے۔ یہ ایک دلچسپ حقیقت ہے کہ منیلا میں آٹھ ریڈیو اسٹیشن اور ایک ٹیلی ویژن اسٹیشن ہے۔ لیکن اس میں ایک بھی باغ یا پارک نہیں۔ اخبارات میں غیر ملکی باغات کی تصاویر تو فروخت ※

※ فروخت ہوتی ہیں۔ لیکن منیلا سے بیسیوں میل دور تک کوئی باغ نہیں۔ البتہ منیلا میں غروب آفتاب کا منظر ایک ایسا سہانا نظارہ پیش کرتا ہے۔ کہ غیر ملکی سیاحوں کے دلوں میں اس کی یاد عرصہ تک باقی رہتی ہے۔ منیلا کے ایک طرف سمندر ہے۔ اور دوسری طرف کشادہ سڑکیں اور بازار ہیں۔ جن میں رات کے وقت برقی قمقمے شہر کی خوبصورتی کو دوبالا کر دیتے ہیں۔ اور سمندر میں ان کا عکس ایک نہایت حسین منظر پیش کرتا ہے۔ رنگلیوں اور بازاروں میں پھلوں، سبزیوں اور ضروریات زندگی کی دکانیں سجائی جاتی ہیں۔

منیلا میں تھیٹر اور سینما گھر کثرت سے ہیں۔ سینما گھروں میں صبح آٹھ بجے سے رات کے گیارہ بجے تک ایک ہی فلم چلتی رہتی ہے۔ اور آپ ایک ٹکٹ خرید کر اس فلم کو پانچ چھ مرتبہ دیکھ سکتے ہیں۔ ٹیلی وژن سٹیشن پر ڈرامے پیش کئے جاتے ہیں۔ جو زیادہ تر مقامی زبانوں میں ہوتے ہیں۔ حالانکہ منیلا کی آبادی کی اکثریت انگریزی زبان سمجھتی اور بولتی ہے۔

منیلا کے عوام جمہوریت پسند ہیں۔ اور اپنے نئے صدر سے محبت کرتے ہیں۔ لیکن اس نئے صدر سے محبت اور عقیدت کے باوجود ان کے رویہ سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ وہ جب چاہیں اس صدر کو علیحدہ کر سکتے ہیں۔

مرکزی امدادی کمیٹی سیلاب زدوں میں ۴ لاکھ کے کپڑے تقسیم کریگی

کراچی ۱۵ ستمبر۔ مرکزی امدادی کمیٹی کا اجلاس محترمہ فاطمہ جناح کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں اس وفد کی رپورٹ پر غور کیا گیا۔ جو مرکزی امدادی کمیٹی کی طرف سے صورتِ حالات کا جائزہ لینے کے لئے مشرقی پاکستان بھیجا گیا تھا۔ کمیٹی نے رپورٹ پر غور کرنے کے بعد فیصلہ کیا۔ کہ مشرقی پاکستان کے سیلاب زدوں کی امداد کے لئے فی الفور چار لاکھ روپے کے کپڑے ۵ ہزار من جوشی چاول اور ایک ہزار من سرسوں کا تیل بھیجا جائے۔

سردار عبد الرشید وزیر اعلیٰ سرحد نے اپنے صوبے کی طرف سے ایک لاکھ روپے کا چیک محترمہ فاطمہ جناح کی خدمت میں پیش کیا۔ اور امید ظاہر کی کہ صوبے کی طرف سے دوسری قسط اس سے دگنی ہو گی۔ نظامت کراچی کی طرف سے بھی مزید ایک لاکھ روپیہ دینے کا وعدہ کیا گیا۔

مرکزی امدادی کمیٹی نے فیصلہ کیا۔ کہ مشرقی پاکستان میں ایک علاقائی دفتر قائم کر دیا جائے تاکہ مصیبت زدوں کے لئے جو امداد دی جائے۔ اس کی پوری نگرانی کی جا سکے۔ اطلاع ملی ہے۔ کہ محترمہ فاطمہ جناح ستمبر کے آخری ہفتے میں مشرقی پاکستان کا دورہ کریں گی۔

ڈھاکہ کی اطلاع سے پتہ چلا ہے۔ کہ حکومت مشرقی پاکستان نے ضلع بوگرا کے کاشتکاروں کو ایک لاکھ روپے کے زرعی قرضے دیئے ہیں اس کے علاوہ مکانوں کی مرمت کے لئے ۲۳ لاکھ روپیہ منظور کیا ہے۔ بیج کے لئے اعلیٰ قسم کا دھان بہم پہنچایا جا رہا ہے۔ جو کاشتکاروں میں مفت تقسیم کیا جا رہا ہے۔

سارے صوبے میں سیلاب کا پانی اتر رہا ہے۔ اس وقت تک ۷ لاکھ ۷۳ ہزار اشخاص کے ٹیکے لگائے جا چکے ہیں۔

عرب ملک انڈونیشیا کی حمایت کریں گے

قاہرہ ۱۵ ستمبر۔ ولندیزی نیو گنی کے تنازعہ کے سلسلہ میں عرب اقوام انڈونیشیا کی حمایت کریں گی۔ پچھلے ہفتے عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی نے جو ۱۲ فیصلے کئے تھے۔ ان میں سے یہ بھی ایک ہے۔ رکن ملکوں کے سفیر اجلاس میں اپنی حکومتوں کی نمائندگی کر رہے تھے۔ مگر لبنان کے وزیر خارجہ مسٹر ایلفرڈ خود اجلاس میں موجود تھے۔ اور عراق کی طرف سے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر جمالی شریک ہوئے تھے۔

لاہور میں صنعتی میلہ اور نمائش

لاہور ۱۵ ستمبر۔ وزیر اعلیٰ پنجاب ملک فیروز خاں نون ۱۸ اکتوبر ۱۹۵۲ء کو (منٹو) پارک میں پاکستان صنعتی میلے کا افتتاح کریں گے۔ اس میلہ میں ملکی صنعت کی نمائش کی جائے گی۔ جس کا مقصد یہ ہے۔ کہ تاجروں اور گاہکوں کو موقع دیا جائے۔ کہ وہ اچھی اشیاء دیکھیں اور [illegible]

نیپال میں بھارت کے خلاف مظاہرے

کھٹمنڈو ۱۵ ستمبر۔ نیپال کی ایک سیاسی پارٹی نے عوام کو تلقین کی ہے۔ کہ نیپال کے داخلی امور میں بھارت کی طرف سے جو مداخلت کی جا رہی ہے۔ اگلے ہفتے اس کے خلاف احتجاعی مظاہرے کئے جائیں۔ یاد رہے۔ مئی میں بھارت کا پارلیمانی وفد نیپال آیا تھا۔ اس وقت بھی عوام نے زبردست مظاہرے کئے تھے۔ حکومت نیپال نے اعلان کیا ہے۔ کہ اگر کسی نے بھارت کے خلاف مظاہرہ کیا۔ تو اسے سخت سزا دی جائے گی۔

پنجاب کے سرکاری دفتروں کے اوقات

لاہور ۱۵ ستمبر۔ ۱۵ ستمبر ۱۹۵۲ء سے حکومت پنجاب کے ماتحت سرکاری دفتروں کے اوقات کار صبح ۹ بجے سے چار بجے شام تک ہوں گے۔ اور ان اوقات میں ایک بجے بعد دوپہر سے پونے دو بجے تک نماز اور کھانے کا وقفہ ہوا کرے گا۔ البتہ جمعہ کے روز دفتروں کا وقت بغیر کسی وقفہ کے صبح ۹ بجے سے ساڑھے بارہ بجے بعد دوپہر تک ہو گا۔

امریکہ میں تعمیرات کے اخراجات میں

اضافہ ہو رہا ہے

نیویارک ۱۵ ستمبر۔ اگست کے مہینہ میں امریکہ کی ۳۷ ریاستوں میں تعمیرات کے اخراجات کی سطح ایک نئی بلندی تک پہنچ گئی ہے۔ جو ملک کی صنعت تعمیرات کی تاریخ میں ایک اہم رجحان کی حامل ہے۔ ایف ڈبلیو ڈاج کارپوریشن نے جو تعمیرات سے متعلق خبروں اور منڈیوں کے حالات کا مستند ذریعہ ہے۔ ہفتہ کے دن اطلاع دی کہ اگست کے مہینہ میں تعمیرات کے جو ٹھیکے دیئے گئے۔ ان کی مالیت سال رواں کے پہلے آٹھ مہینوں میں سب سے زیادہ ہے۔ ڈاج کی رپورٹ کے مطابق یہ مالیت اگست ۱۹۵۳ء کے ٹھیکوں کی مالیت سے ۱۱ فی صدی زیادہ ہے۔

قاہرہ ۱۵ ستمبر۔ حکومت مصر نے سوڈان کے سیلاب زدگان کے لئے بیس ہزار پونڈ کی رقم ارسال کی ہے۔ وزارت تعمیرات عامہ کی طرف سے بتایا گیا ہے۔ کہ دریائے نیل میں [illegible]

کوئی ملک فارموسا کو حملے کا اڈہ نہ بنائے

لندن ۱۵ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت برطانیہ اس امر پر زور دے گی۔ کہ فارموسا (نیشنلسٹ چین) کی ایسی حیثیت تسلیم کر لی جائے۔ کہ کوئی ملک اسے دوسرے پر حملہ کرنے کے لئے استعمال نہ کر سکے۔ اطلاع ملی ہے۔ کہ حکومت برطانیہ اس مقصد کے لئے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ایک قرارداد بھی پیش کرے گی۔ سب سے پہلے یہ تجویز مسٹر اٹیلی قائد حزب مخالف کو سوجھی تھی۔ جنہوں نے حال ہی میں کمیونسٹ چین کا دورہ ختم کیا ہے۔ انہوں نے کل بھی سڈنی میں کہا۔ کہ کمیونسٹ چین فارموسا پر حملہ کرنے پر تلا بیٹھا ہے۔ کمیونسٹ چین پر چھا چکے ہیں۔ اور انہیں چین کی طرف سے بات چیت کرنے کا پورا حق حاصل ہے۔ دوسری طرف امریکی بیڑا اور امریکی فضائی فوج فارموسا کی حفاظت کے لئے تلا بیٹھا ہے۔ ایسے حالات میں بین الاقوامی جنگ چھڑ جانے کا زبردست خطرہ ہے۔ بہتر یہ ہے۔ کہ فارموسا کو بالکل غیر جانبدار بنا دیا جائے۔ اور اعلان کر دیا جائے۔ کہ کوئی ملک اسے دوسرے ملک پر حملہ کرنے کے لئے استعمال نہیں کر سکتا۔

برما کا جاپان سے ۴۰ کروڑ ڈالر

تاوان جنگ کا مطالبہ

ٹوکیو ۱۵ ستمبر۔ برما کے وفد خیر سگالی کے قائد اور جاپانی وزیر خارجہ کے مابین جو خفیہ بات چیت ہو رہی ہے۔ اس کا موضوع جاپان سے برما کے لئے تاوان جنگ کا مطالبہ ہے۔ برمی وفد کے قائد کے اس بیان کے بعد کہ برما جاپان سے تاوانِ جنگ کی صورت میں چالیس کروڑ ڈالر وصول کر رہا ہے۔ جو ۲۰ برس کے اندر ادا ہونا چاہیئے۔ مصالحت کی امید کم ہو گئی ہے۔ جاپان نے اسی قدر رقم فلپائن کو بطور معاوضہ دینا منظور کیا تھا۔

پاکستان اور دوسرے ملکوں کے ۵۰۰ اساتذہ

امریکہ کے تعلیمی نظام کا مطالعہ کریں گے

واشنگٹن ۱۵ ستمبر۔ امریکہ کے کمشنر تعلیم نے یہاں سرکاری طور پر ۶۰ ملکوں کے تقریباً ۵۰۰ معلموں کا خیر مقدم کیا۔ جو امریکہ کے تعلیمی طریقوں کا مطالعہ کرنے کے لئے یہاں آئے ہیں۔ ان میں مشرق وسطیٰ کے متعدد ملکوں کے معلموں کے علاوہ پاکستان کے معلم بھی شامل ہیں۔ مسٹر ڈینیل نے امید ظاہر کی۔ کہ اس مطالعہ سے معلموں کو ایسی باتیں معلوم ہوں گی۔ جن کو وہ اپنے سکولوں میں رائج کر سکیں گے۔ انہوں نے مہمانوں کو دعوت دی کہ وہ امریکہ کے تعلیمی نظام کے حسن و قبح کا مطالعہ کریں۔ اور جو نتائج اخذ کریں ان سے امریکی معلموں کو بھی آگاہ کریں۔

ویٹنام میں فساد کا خطرہ

سائیگان ۱۵ ستمبر۔ اطلاع ملی ہے۔ کہ ویٹنام میں شدید فساد کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ وزیر اعظم نے رئیس ارکان حربیہ کو مستعفی ہونے کا حکم دیا تھا۔ لیکن آخر الذکر نے مستعفی ہونے سے انکار کر دیا تھا۔ کل ایک اعلیٰ افسر وزیر اعظم کے حکم کی تکمیل کرانے کی غرض سے فوجی ہیڈ کوارٹر پہنچا تھا۔ لیکن فوج نے اسے ہیڈ کوارٹر میں داخل نہ ہونے دیا۔ اس پر وزیر اعظم نے پولیس کا ایک دستہ بھیج دیا۔ لیکن رئیس ارکان حربیہ نے اس کے مقابلے میں فوجی دستہ کھڑا کر دیا۔ اب فوج اور پولیس میں ٹھن چکی ہے۔ اور فوجی افسر ملک بھر میں وزیر اعظم کے حکم کے خلاف پراپیگنڈا کر رہے ہیں۔

ہندوستان میں فولاد کا کارخانہ قائم کرنیکی روسی پیشکش منظور

روسی بلاک کے باہر ہندوستان پہلا ملک ہے، جس نے یہ تجویز منظور کی ہے

نئی دہلی ۱۵ ستمبر۔ روس نے ہندوستان میں فولاد کا کارخانہ قائم کرنے کی جو تجویز پیش کی تھی۔ اس سے دنیا نے بڑی دلچسپی لی ہے۔ اور بہت سے ممالک نے اس تجویز کے متعلق معلومات حاصل کرنی چاہیں۔ تو وہ یہ سن کر حیران رہ گئے۔ کہ ہندوستان نے اس تجویز کو اصولی طور پر منظور بھی کر لیا ہے۔

چند ہفتوں کے مختصر عرصہ میں روس کی طرف سے نہ صرف یہ تجویز غیر رسمی طور پر پیش کی گئی۔ بلکہ اس کی تصدیق بھی ہوئی۔ کہ ہندوستان نے اسے منظور کر لیا ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ سب سے پہلے برطانوی ہائی کمشنر نے اس کے بعد دوسرے ممالک کے سفیروں نے اس بارے میں معلومات حاصل کرنی چاہی تھیں۔

کہا جاتا ہے۔ کہ بمبئی میں جب مسٹر رفیع احمد قدوائی کو روس کی اس پیشکش کا رسمی طور پر علم ہوا۔ تو انہوں نے خود اُکابینہ کو مطلع کیا۔ ماسکو سے اس پیشکش کی تفصیلات خود اُحاصل کی گئیں اور اسے اصولی طور پر منظور کر لیا گیا۔ کمیونسٹ بلاک کے باہر ہندوستان پہلا ملک ہے۔ جس نے روس سے اس قسم کے معاہدہ کے لئے رضامندی ظاہر کی ہے۔

جاپان کی فوجی طاقت میں تدریجی اضافہ

واشنگٹن ۱۵ ستمبر۔ جنرل ہیاشی نے جو جاپان کی جوائنٹ اسٹاف کونسل کے صدر ہیں۔ ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ مارچ ۱۹۵۵ء تک جاپان کی میدانی فوج کی تعداد ایک لاکھ ۴۳ ہزار ہو جائے گی فی الحال ایک لاکھ دس ہزار ہے۔ اسی مدت میں اس کے فوجی طیاروں کی تعداد ۱۰۳۲ تک پہنچ جائے گی۔ ان میں سے نصف جیٹ فائیٹر قسم کے ہوں گے بحری فوج کی تعداد دس ہزار سے بڑھ کر ۱۵ ہزار کر دی جائے گی۔ اور بحری جنگی جہازوں کا وزن ۵۵ ہزار سے بڑھ کر ۶۰ ہزار ٹن ہو جائیگا امریکہ چار تباہ کن جہاز جاپان کو دیگا جاپان ایٹمی اسلحہ کے متعلق تحقیق سے بہت دلچسپی رکھتا ہے۔

فارموسا کا مسئلہ حل کرنے کے لئے برطانیہ کی تجویز!

لندن ۱۵ ستمبر۔ حکومت برطانیہ اس تجویز پر غور کر رہی ہے۔ کہ فارموسا کو اقوام متحدہ کی تولیت میں دیدیا جائے۔ فارموسا کا اندرونی انتظام چیانگ کائی شیک کے ہاتھوں میں رہے گا اور اسے چین خاص پر حملہ کرنے سے روک دیا جائیگا اگر چین نے یہ تجویز منظور کر لی۔ تو اس کی اقوام متحدہ میں شمولیت کا راستہ صاف ہو جائے گا۔ اگر چین نے اس تجویز کو مسترد کر دیا۔ تو برطانیہ فارموسا پر حملہ کو روکنے کیلئے امریکہ سے تعاون کریگا۔

کٹک ۱۵ ستمبر۔ حکومت اڑیسہ نے ایک بیان میں اس امر کی تردید کی ہے۔ کہ سوامی رام تیرتھ سرسوتی جو دیسی عیسائیوں کو ہندو بنا رہے ہیں۔ انہیں حکومت یا وزیر اعلیٰ کی حمایت حاصل ہے۔ اس بارہ میں جو پریس نوٹ شائع کیا گیا ہے اس میں کہا گیا ہے۔ کہ سوامی جی عیسائیوں کو ہندو بنانے کی اپنی مہم میں وزیر اعلیٰ اور حکومت اڑیسہ کا نام استعمال کر رہے ہیں۔ اس پریس نوٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ جب سوامی جی نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی تھی۔ تو وزیر اعلیٰ نے ان کو مشورہ دیا تھا۔ کہ وہ ضلع سندرگڑھ میں اس قسم کی سرگرمیوں سے باز رہیں۔

چین اور روس کے درمیان ۱۳۵۰ میل طویل ریلوے لائن کی تعمیر

پیکن ۱۵ ستمبر۔ حکومت چین قومی شاہراہوں کی تعمیر اور تکمیل میں مصروف ہے۔ ایک نئی ریلوے لائن جو ۱۳۵۰ میل طویل ہے۔ صوبہ سنکیانگ میں زیر تعمیر ہے۔ اس کا سلسلہ تکمیل کے بعد وسطی ایشیا میں بمقام سرگرمی پول روس کی ریلوے لائن سے مل جائے گا۔

زیر تعمیر ریلوے لائن کے مکمل ہو جانے کے بعد چین اور روس کے درمیان ریلوے کا ایک نیا سلسلہ قائم ہو جائے گا۔ موجودہ ریلوے لائن سائبیریا اور منچوریا سے گذرتی ہے۔ یہ طویل ہونے کے علاوہ غیر محفوظ ہے۔ زمانہ جنگ میں اس کو دشمن کے طیارے آسانی سے بمباری کا ہدف بنا سکتے ہیں۔ اگرچہ سرکاری طور پر کوئی اعلان نہیں کیا گیا۔ لیکن معلوم ہوا ہے۔ کہ مذکورہ بالا ریلوے لائن کی تعمیر ایک طرف سرحد روس میں اور دوسری طرف سنکیانگ میں شروع کی گئی ہے۔ تاکہ جلد پایہ تکمیل کو پہنچ جائے۔ امید کی جاتی ہے کہ اس لائن پر کام سال رواں کے خاتمہ سے پہلے سرانجام پا جائے گا۔

کمیونسٹوں کے جارحانہ اقدامات کو روکنے کیلئے صرف خواہش امن کافی نہیں

معاہدۂ سیٹو کے متعلق آسٹریلیا کے وزیر خارجہ مسٹر رچرڈ کیسے کی تصریحات

نئی دہلی ۱۵ ستمبر۔ وزیر خارجہ آسٹریلیا مسٹر رچرڈ کیسے نے یہاں ایک ملاقات میں کہا۔ کہ میرے خیال میں اب جنوب مشرقی ایشیا کے حالات میں زیادہ استحکام پیدا ہو گیا ہے۔ انہوں نے سیٹو کی تشکیل کا خیر مقدم کیا۔ اور کہا۔ کہ فارموسا اور سرزمین چین کے سوا سارے مشرق بعید میں امن کے امکانات زیادہ ہیں۔ پالم کے ہوائی اڈہ پر ان کا استقبال آسٹریلیا کے ہائی کمشنر اور وزارت امور خارجہ کے افسر استقبال نے کیا

اس سے قبل رنگون میں ایک پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا۔ کہ میں امن کے علاقہ کے نظریہ کو نہیں مانتا۔ کیونکہ کمیونسٹوں کے جارحانہ حملوں کو روکنے کے لئے صرف امن کی خواہش کافی نہیں۔ پنڈت نہرو کا امن کے علاقہ کا جو تصور ہے۔ میں اس کا احترام کرتا ہوں۔ لیکن میں یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کہ مجھے ان کے نظریہ سے اختلاف ہے۔ میں سمجھتا ہوں۔ کہ برقراری امن کے لئے اجتماعی کوشش بہت ضروری ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا۔ کہ سیٹو کوئی جارحانہ معاہدہ نہیں ہے۔ بلکہ یہ صرف دفاعی اغراض کے لئے معرض وجود میں آیا ہے۔

انہوں نے بتایا۔ کہ سیٹو کے متعلق انہوں نے برمی وزیر اعظم برمی وزیر خارجہ اور کابینہ کے دوسرے اراکین سے بات چیت کی ہے نیز برطانوی اور امریکی سفیروں سے بھی گفتگو کی ہے۔ سیٹو کے ممالک اس حکومت کو مدد دیں گے۔ جس پر حملہ ہوا ہو بشرطیکہ یہ ملک امداد طلب کرے۔ انہوں نے کولمبو پلان کے تحت برما کی امداد کے متعلق بھی بات چیت کی۔ اور کہا۔ کہ برما نے اپنے کمیونسٹ باغیوں پر کنٹرول حاصل کیا ہے۔

کلکتہ میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر رچرڈ کیسے وزیر خارجہ آسٹریلیا نے کہا۔ کہ اگرچہ ہندوستان اور برما سیٹو میں شامل نہیں ہوئے۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ جنوب مشرقی ایشیا اب اس سے زیادہ محفوظ ہے جتنا سیٹو سے پہلے تھا۔ امکانی جارحانہ اقدام کے مقام کے متصل ریاستیں۔ لاؤس کمبوڈیا۔ جنوبی ویٹنام اور تھائی لینڈ کے لوگ اب زیادہ اطمینان سے سانس لے رہے ہیں۔ اور اس سے زیادہ آرام کی نیند سو رہے ہیں۔ جتنا کہ پہلے سویا کرتے تھے۔

بھارت کی آبادی ۳۷ کروڑ ۴۰ لاکھ ہو گئی ہے

لکھنؤ دہلی ۱۵ ستمبر۔ آج راجیہ سبھا میں ایک سوال کے جواب میں بتایا گیا ہے۔ کہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس وقت ہندوستان کی آبادی ۳۷ کروڑ ۴۰ لاکھ سے زائد ہے

جرمنی میں تبلیغ اسلام

(بقیہ صفحہ ۴)

سے اکثر کی مہمان نوازی کے فرائض بھی سرانجام دیئے جاتے رہے۔ بہت سے احباب کو ان کے گھروں میں جا کر بھی ملنے کے مواقع ملے۔ احباب جماعت ملنے آتے رہے۔ اور میں بھی ان کے گھروں میں بھی جا کر ملتا رہا۔ ایک خاتون یسرنا القرآن پڑھتی رہیں۔ برادرم خلیل احمد صاحب ناصر انچارج مشن ہائے امریکہ ۲۹ جون کو ایک روز کے لئے ہیمبرگ آئے جرمن نیوز ایجنسی کے نمائندہ نے ہوائی اڈہ پر فوٹو لئے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں ڈیڑھ صد سے زیادہ تبلیغی اور تربیتی خطوط لکھے۔ پرچہ اسلام بر راہ احمدی احباب اور زیر تبلیغ احباب کے علاوہ پریس Agencies اور مشہور اخبارات کو بھجوایا جاتا رہا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ ہم تبلیغ اسلام کا کام سے کما حقہٗ عہدہ برآ ہونے کے لئے احباب کی عاجزانہ دعاؤں کے محتاج ہیں۔

وزیر اعظم برما چین جائیں گے

حکومت چین کی دعوت قبول کر لی

پیکن ۱۵ ستمبر۔ وزیر اعظم برما مسٹر یونو نے حکومت چین کی دعوت قبول کر لی ہے۔ اور امید کی جاتی ہے۔ کہ موصوف مسٹر نہرو کے دورہ کے بعد چین آئیں گے۔ اس کا امکان ہے۔ کہ وہ آئندہ نومبر یہاں آئیں گے۔ مسٹر نہرو غالباً ۱۹ اکتوبر کو کینٹن پہنچیں گے۔ مسٹر چو این لائی خود ان کے دورہ کا پروگرام مرتب کر رہے ہیں۔ اور ان کی خواہش ہے۔ کہ مسٹر نہرو یہاں اپنے دس روزہ قیام کے دوران زیادہ سے زیادہ چینی سیاست دانوں سے ملاقات کریں گے۔

اگرچہ سرکاری طور پر کوئی اعلان نہیں کیا گیا۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ حکومت چین اس امر کی کوشش کرے گی۔ کہ دلائی لامہ اور پنچن لامہ بھی مسٹر نہرو سے ملاقات کریں۔ یہ صرف اسی صورت میں ممکن ہوگا۔ جب دلائی لامہ اور پنچن لامہ مسٹر نہرو کے آنے تک مقیم رہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵